کی مرہون منت ہے کہ انہوں نے محمد مصطفیٰ ﷺ کے نقش قدم پر چل کر کسریٰ و قیصر کے تخت کو روند ڈالا۔

اگر تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ دنیا کے بڑے بڑے سیاسی انقلاب اور اسلامی تحریکیں اساتذہ کی محنت سے ابھریں۔ یونان کا عروج ہو یا فرانس کا انقلاب، اصلاح کلیسا کی تحریک ہو یا عربوں کی کایا پلٹنا، یہ سب اساتذہ ہی کا کمال ہے۔

امام غزالی فرماتے ہیں کہ ہر دور میں ایک مخصوص گروہ متعین ہونا چاہیے جس کا کام علوم و معارف کو پھیلانا اور شجر علم کی نگہداشت کرنا ہو۔ آپ اس کو ایک دینی فریضہ گردانتے ہوئے ان تمام آیات و احادیث کو بیان کرتے ہیں جن میں تبلیغ علم کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ علماء کا ایک ایسا گروہ پیدا ہو جائے جو علم کے فوائد کا پرچار شروع کر دے اور شمع علم کا یہ قافلہ راستے کی تاریکیوں کو منور کرتا ہوا شاہراہ ترقی پر رواں دواں ہوگا۔ اگر تعلیم کے لیے مخصوص گروہ کو تیار نہیں کیا جائے گا اور اس کے فائدوں کو عام نہیں کیا جائے گا تو تاریکی چاروں طرف پھیلی رہے گی اور امت اسی جہل و نادانی کی تاریکیوں میں بھٹکتی رہے گی اور بالآخر اٹھ جائے گی۔ اور قوم تمام فوائد سے محروم ہو جائے گی۔

معلم ربانی محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''اللہ عزوجل لوگوں کے سینوں سے علم یکمشت سلب نہیں کر لیتا بلکہ علماء کے اٹھ جانے سے علم بھی اٹھ جاتا ہے (یعنی جب کوئی عالم اس دنیا سے سدھار جاتا ہے تو اس کا علم بھی اٹھ جاتا ہے۔) یہاں تک کہ نرے جاہل امراء باقی رہ جائیں گے جن سے مسائل پوچھے جائیں تو بغیر علم کے فتویٰ دیں گے یہ خود بھی گمراہ رہیں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔'' (بخاری، العلم، باب کیف یقبض العلم (حدیث ۱۰۰) ۱/۲۳۴)

امام غزالی فرماتے ہیں'' عالم یا معلم کو بردبار، حلیم الطبع اور صاحب وقار ہونا چاہیے۔ تمسخر اور مزاح سے بچنا چاہیے جو بات معلوم نہ ہو اس سے لاعلمی کے اظہار میں شرم نہ کرنا چاہیے اور باعمل ہونا چاہیے، کیونکہ بلا عمل دوسروں پر کوئی مثبت اثر نہیں پڑ سکتا۔

**کاش!** ہم بھی ایسے معلمین پیدا کر سکیں جن کے دلوں میں سچا جذبہ، ولولہ اور ایثار ہو۔ اگر ہم ایسے معلمین پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ہمارا ملک ترقی کی منزل کی جانب رواں دواں رہے گا۔

**وقار:** عام طور پر ہمارے اساتذہ کرام اپنی محفلوں کو عام افراد کی محفل کی حیثیت دیتے ہیں، ان میں جاہلانہ قسم کی باتیں بھی کرتے ہیں۔ ایسی حرکات طلبہ کے دلوں سے استاد کی عزت و احترام ختم کر دیتی ہیں، وہ بے چارے سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ ہمارے اساتذہ تو ایسے بے ہودہ اور نازیبا الفاظ اپنے منہ سے نکالتے ہیں۔ ہمارے لیے ایسا کہنے میں کیا حرج ہے؟! آپ تو بھول جاتے ہیں، لیکن بچے اس کو یاد رکھتے ہیں۔

**بچوں سے مذاق:** عام طور پر اساتذہ بچوں سے فری ہو کر اپنے آپ کو فرنگ نیس دکھانے کیلئے مذاق کرتے ہیں۔ یہ بھی ان بچوں پر برا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ لہذا ایک اچھا معلم بننے کیلئے ہمیں مذکورہ باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

# اخبار الجامعہ

محمد ایوب غلام

8-07-06 سرکاری محکمہ تعلیم کی طرف سے جامعہ سمیت 5 برانچوں میں دینی تعلیم کے ساتھ مروجہ سرکاری نصاب چلانے کی منظوری دی گئی اور اس سلسلے میں بطور اعانت پہلا گرانٹ مبلغ =/70000 روپیہ کا چیک وصول کیا گیا۔

17-07-06 جناب حاجی محمد ابراہیم ثنائی صاحب کا فارم تو حیدآباد میں استقبال کیا گیا۔ میوکھورغواڑی میں ایک جلسہ منعقد ہوا اور آپ نے خطاب کیا۔

3-8-06 چیف سیکرٹری شمالی علاقہ جات جناب امتیاز حسین قاضی صاحب نے فارم توحیدآباد کا دورہ کیا، بعدازاں فارم کیلئے بنائے گئے کوہل اور حفاظتی بند کا افتتاح کیا۔ ضلع گانچھے کے افسران بالا اور سیکرٹری ورکس، سیکرٹری تعلیم بھی ہمراہ تھے۔

21-08-06 جامعہ بلتستان شگر کے مسئولین تشریف لائے اور اکابرین جامعہ کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔

22-08-06 مدرسۃ تحفیظ القرآن الکریم للبنات فرع کوروگوند میں چار طالبات کی تکمیل حفظ القرآن الکریم کی مناسبت سے ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔

25-08-06 نومنتخب مشیروں کا وفد مدیر عام سے ملاقات کے لیے جامعہ میں تشریف لایا۔ اور مدیر صاحب سے تبادلہ خیالات کیا۔

8-09-06 امیر جمعیت اہلحدیث بلتستان الشیخ عبدالرحمٰن حنیف، الترااث کے مدیر التحریر، جمعیت اہل حدیث بلتستان کے رئیس مجلس العمل الشیخ عبدالرشید صدیقی، اور مدیر المرکز الاسلامی سکردو ڈاکٹر محمد علی جوہر اسلام آباد اور لاہور کے دورے سے واپس پہنچ گئے۔ اس دورے میں آپ حضرات نے لاہور میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے انتخابات میں شرکت کی۔ جو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

اسلام آباد میں جمعیت اہلحدیث بلتستان اور انجمن اہلسنت بلتستان کے مشترکہ وفد نے سکردو میں دہشت گردی سے متاثرہ دینی اداروں اور افراد کے مسائل کے سلسلے میں وزیر امور کشمیر و شمالی علاقہ جات جناب میجر طاہر اقبال سے تفصیلی ملاقات کی۔

14-09-06 مدرسۃ تحفیظ القرآن ڈنگاہ کریس فرع جامعہ دارالعلوم میں حفاظ کرام کی تکمیل حفظ القرآن الکریم کے سلسلے میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں جامعہ دارالعلوم، المرکز الاسلامی سکردو